ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی23اگست2016ء:۔

شاہین کمپلیکس آئی آئی چندریگر روڈ پر ٹریفک پولیس اہلکار کا موٹر سائیکل سوار شہری پر مبینہ تشدد کے حوالے سے میڈیا رپورٹ پر آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے نوٹس لے لیا ہے۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے مذکورہ واقعہ پر ڈی آئی جی ٹریفک کراچی سے تمام تر حقائق پر مشتمل انکوائری رپورٹ برائے ملاحظہ و مذید ضروری اقدامات طلب کر لی ہے۔

ے ؛ ے ؛ ے ؛ ے ؛ ے ؛ ے ؛

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

لوکل باڈیز الیکشن کے موقع پر سندھ بھر میں فول پروف سیکیورٹی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ آئی جی سندھ

کراچی 23 اگست 2016:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس کو ہدایات جاری کی ہیں کہ سندھ میں ہونے والے میئر ڈپٹی میئر کے انتخابات کے حوالے سے صوبائی سطح پر سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے جاری ہدایات میں کہا کہ لوکل باڈیز الیکشن کے موقع پر تمام علاقوں میں پولیس گشت، رینڈم اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ سمیت داخلی و خارجی راستوں پر ناکہ بندی و سرچنگ کے مجموعی اقدامات کو مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ لوکل باڈیز الیکشن کے حوالے سے رینج، ڈسٹرکٹس اور تھانہ ٹو تھانہ روابط کو مستحکم بناتے ہوئے تمام تر حفاظتی اقدامات کو غیر معمولی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ لوکل باڈیز الیکشن کے حوالے سے منتخب کردہ مقامات/عمارتوں کی ٹیکنیکل سوئپنگ اور کلیئرنس سمیت اطراف کے علاقوں میں انٹیلی جینس کے جملہ امور کو مذید بڑھایا جائے۔

٭٭٭٭٭

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 22 اگست 2016ء:۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق میڈیا دفاتر پر مشتعل افراد کے حملے پتھراو، فائرنگ کے واقعات کا آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے انتہائی سخت نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ساوتھ سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی ہے۔

انہوں نے تمام ڈی آئی جیز کو ہدایات جاری کیں کہ الیکٹرانک پرنٹ میڈیا ہاؤسز/ دفاتر پر سیکیورٹی کے مجموعی امور کو مذید غیر معمولی بنایا جائے اور جملہ اقدامات کی مانیٹرنگ سمیت تعینات افسران اور جوانوں کی بریفنگ کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے

انہوں نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں نکلیں اور جائے وقوعہ سے مشتعل افراد کو منتشر کرنے اور ان کے خلاف سخت قانونی کاروائی جیسے اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے ضلعی پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ میڈیا دفاتر پر سیکورٹی مذید بڑھائی جائے اور شہر بھر میں پولیس گشت پیٹرولنگ مذید سخت کرتے ہوئے آج کے واقعات میں ملوث شرپسند و قانون شکن عناصر کے ساتھ انتہائی سختی سے نمٹا جائے اور باقاعدہ نشاندھی جیسے اقدامات کے تحت انکی گرفتاریوں کے لیئے منظم پولیس کریک ڈاون کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں پر پولیس کنٹرول کے ضمن میں فوری طور پر ریزرو پلاٹونز تعینات کی جائیں اور تاکہ شہر کا امن تباہ کرنے اور میڈیا دفاتر پر حملے میں ملوث عناصر کے خلاف منظم کاروائیاں یقینی بنائی جاسکیں۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

جرائم سے متعلق مختلف نوعیت کے مقدمات کی تفتیش کے لیے مختص کردہ رقم میں اضافے کی منظوری حکومت سندھ نے دیدی۔

ترجمان سندھ پولیس

کراچی19اگست 2016:۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی سفارش پر حکومت سندھ نے انسداد دہشت گردی و دیگر سنگین جرائم کی تفتیش کے لیے مختص کردہ رقم میں اضافے کی مجوزہ منظوری دیدی ہے۔

ترجمان نے دفتر سے جاری اعلامیے میں بتایا کہ قتل،اجتماعی زیادتی،بھتہ خوری اور اغوابرائے تاوان کے مقدمات کی تفتیش کی مد میں اٹھنے والے اخراجات کی رقم بالترتیب بیس ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کردی ہے۔

ترجمان نے بتایا کہ بم دھماکوں،خودکش حملوں،ملک وسماج دشمن سرگرمیوں،پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی ٹارگٹ کلنگو کے مقدمات کی تفتیش کے لیے مختص کردہ رقم بالترتب بیس ہزارروپے تھی جسے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔

ترجمان نے مذید بتایا کہ ڈکیتی کی وارداتوں کے حوالے سے درج مقدمات کی تفتیش کے لیے مختص کردہ رقم کو بڑھا کر گیارہ ہزار سے بڑھا کر ایک لاکھ کیا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ نے مقدمات کی تفتیش کے لیے مختص کردہ رقم میں اضافے کے حوالے سے حکومت سندھ کی جانب سے باقاعدہ منظوری کوسراہاہےاورقوی امید ظاہر کی ہے کہ سندھ پولیس کے دیرینہ مطالبے کی منظوری کے بعد شعبہ تفتیش مختلف مقدمات اور بالخصوص انسداددہشت گردی ودیگر سنگین جرائم کی تفتیش میں مذید تندہی لگن اور جدوجہد کا مظاہرہ کرے گی اور کیسز کوٹھوس اور مؤثر تفتیش کی بدولت جلد منطقی انجام تک پہنچاتے ہوئے ملوث ملزمان کو متعلقہ عدالتوں سے مثالی سزاؤں کے عمل کو یقینی بنائیگا۔

انہوں نے تمام ڈی آئی جیز کو ہدایات جاری کیں کہ اسٹینڈنگ آپریٹنگ پروسیجر پر عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے مقدمات کی تفتیش کے حوالے سے مختص کردہ رقم کی تقسیم کراس چیکس کے ذریعے ہی کی جائے تاکہ رقم کی تقسیم کے جملہ امور کو شفاف بناتے ہوئے تفتیش کے تمام پہلوؤں کو مذید بہتر بنایا جاسکے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔